

آیت 66: بھلی آیات میں یہ شیطان کے بارے میں پڑھا تھا اب
یہاں تو حیدر کے دلائل بیجا ہے ہیں۔ یہ تو اس رب کی زلفت
یہ ہے جن نے صندوک کو انسانوں کے تابع کر دیا اور لشون کر ریف وہ
ایک جگہ سے دوسرا جگہ حل دیتے ہیں۔ اللہ کا غمبل دھونڈتے ہیں
لیکن صندوک میں بھت کوئی معیت نہیں تو پھر انکا کیا روپ ہوتا ہے؟
یہ ایک بُتِ بُتی بتایا جا رہا ہے۔

آیت 67: جواب: مرد کیلئے اللہ کو یکارتے ہیں۔ ایسی یہ دفعہ
معنوں کو بھول جاتے ہیں اور جب
اور جب اللہ تعالیٰ اُنہی مسئلہ دور کر دیتا ہے تو اللہ کو بھول
جاتے ہیں۔ یہ اپنے اپنے بھی check کریں کہ یہ ناشری قرآنی
کرتہ کہ معیت کے حق تک اللہ کو یاد کیا اور جب وہ دور ہوئی
تو پھر اس حالت کی بھول گئے۔

آیت 68-69: ان آیات یہ اللہ تعالیٰ اپنی پیغز سے دارے ہیں کہ معیت
حرف صندوکی نئی خشکی پر میں آسلتی ہے اور اللہ دوبارہ
میں صندوک کی حرفاً بھیج کر جاتا ہے تو دُبڑتے تو کسی بات ہے
یعنی warn ہے جا رہا ہے؟

جواب: گناہوں سے بچنا چاہیے۔ اللہ کی پیغز کا طبقے تو کوئی لوحہ
والا نہیں ہے کہ اسکے ساتھ ایسا لبوں ہوا۔ ایک دفعہ مسئلہ
سے نکلنے کے بعد دوبارہ میں مسئلہ میں پڑھ لئے ہوں۔

آیت 70: اس آیت میں اولاد آدم کو هری محنت ملنے کی بات ہو رہی ہے
یعنی الکرنے انسان کو اشرف المخلوقات بنانا چاہے وہ کافر
ہو یا حسن۔ ملے تو ہم یہ دیکھیں کہ کن ہیزروں سے محنت بخشنگی کی ہے؟

جواب: سب مخلوقات میں سے انسان کو سب سے بھایاں بنایا۔
مشکل و صورت، قدو مقامت اور ہیئت عطا کی۔ غرددی
مشعر دیا۔ حق اور باطل میں فرق کرنے کی تکمیر دی۔

سوال: آگے آیت میں اور ہیزروں کا ذکر یہو انسان کے استعمال
کیلئے ہیتاً فرمائی گئی ہے؟